REGD No. L.5354

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۷۷ھ فی پرچہ ۲ر

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۱۴ احسان ۱۳۳۷ھش ۔ ۱۴ جون ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۱۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ جون ـــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۱۳ جون کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

صدر آئزن ہاور کے نام روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف کا ایک اور خط

خیال ہے کہ یہ خط بھی عالمی سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس سے تعلق رکھتا ہے

واشنگٹن ۱۳ جون ۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے امریکہ کے صدر آئزن ہاور کو ایک اور خط بھیجا ہے۔ کل دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے خط کی اصل نوعیت کے بارہ میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ خط بھی سربراہوں کی اعلیٰ سطح کی مجوزہ کانفرنس سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ یہ خط ۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور روسی زبان میں لکھا ہوا ہے۔ اور اس کا انگریزی میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ ترجمہ مکمل ہوتے ہی آج یہ خط صدر آئزن ہاور کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ تاکہ وہ اس بارہ میں غور و فکر اور صلاح و مشورہ کے بعد کسی نتیجہ پر پہونچ سکیں ۔

برطانیہ نے چھاتہ فوج کی ایک بٹالین قبرص بھیجنے کا فیصلہ کر لیا

حکومت کی طرف سے جزیرہ میں نئے حفاظتی احکامات کا نفاذ

لنڈن ۱۳ جون ۔ کل رات برطانوی حکومت نے فیصلہ کیا کہ قبرص میں مزید خون خرابہ روکنے کے لئے چھاتہ فوج کی ایک بٹالین فوری طور پر قبرص بھیجی جائے۔ چنانچہ اس بٹالین کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ وہاں پہونچانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ ادھر قبرص کے برطانوی گورنر نے جزیرے میں نئے حفاظتی احکامات نافذ کر دئیے ہیں۔ جن کے تحت ہر قسم کے اجتماعوں جلوسوں حتیٰ کہ شادی بیاہ اور جنازوں پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ ہر شخص کے لئے لازمی قرار دے دیا گیا ہے کہ وہ شناختی کارڈ حاصل کرے۔ ان حفاظتی اقدامات کے باوجود کل نکوسیا کے قریب ترکوں اور یونانیوں میں جھڑپ ہوگئی۔ جس میں تین آدمی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ کل ترکی کے دارالحکومت انقرہ میں ۲ لاکھ ترکوں نے قبرصی ترکوں کے حق میں زبردست جلوس نکالا۔ مظاہرین "تقسیم یا موت" کے نعرے لگا رہے تھے۔ انہوں نے ایک بڑا پوسٹر بھی اٹھا رکھا تھا۔ جس میں قبرص کو ہر قیمت پر آزاد کرانے کے عزم کا اظہار کیا گیا تھا۔ قبرصی ترکوں کے لیڈر ڈاکٹر کوچک نے جلوس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا قبرص میں ترک اور یونانی ایک فضا میں سانس نہیں لے سکتے اس قضیہ کا ایک ہی حل ہے۔ کہ جزیرے کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

متحدہ عرب جمہوریہ سے مسٹر ہیمرشولڈ کی اپیل

نیویارک ۱۳ جون ۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے متحدہ عرب جمہوریہ سے اپیل کی ہے کہ وہ لبنان کے خلاف پروپیگنڈے کی مہم کو ختم کر دے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میری خواہش ہے کہ ساری دنیا میں اس قسم کا پروپیگنڈا بند ہو جائے۔

برطانیہ اور کینیڈا کے وزرائے اعظم

اوٹاوا ۱۳ جون ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے کل یہاں کینیڈا کے وزیر اعظم سے بات چیت کی۔ جو ۷۵ منٹ جاری رہی۔ اس ملاقات کے وقت کینیڈا کے وزیر خارجہ بھی موجود تھے۔ بعد میں دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس ملاقات میں خاص طور پر تخفیف اسلحہ ایٹمی تجربات پر پابندی سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس اور دولت مشترکہ کے امور زیر بحث آئے۔

ڈھاکہ ۱۳ جون ۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خان نے کل نرائن گنج میں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کشمیر کا مسئلہ گفت و شنید سے حل نہیں ہوگا کشمیر کو اس وقت ہی آزاد کرایا جا سکتا ہے جب ملک مضبوط ہو۔

اقوام متحدہ کے مبصروں کی ہراول پارٹی بیروت پہونچ گئی

بیروت ۱۳ جون ۔ حفاظتی کونسل کی منظور کردہ قرارداد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اقوام متحدہ کے مبصروں کی ہراول پارٹی کل بیروت پہونچ گئی۔ یہ جماعت پانچ مبصروں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دو ممبر سویڈن کے دو اٹلی کے اور ایک نیوزی لینڈ کا ہے۔ یہ ممبر اس امر کا جائزہ لیں گے کہ لبنان کے حالیہ فسادات میں متحدہ عرب جمہوریہ کا کس حد تک ہاتھ ہے۔

آزاد کرائے ہوئے علاقوں میں سیاسی سرگرمیاں ممنوع قرار دیدی گئیں

جاکرتہ ۱۳ جون ۔ انڈونیشیا کی بری فوج کے چیف آف سٹاف نے ان تمام علاقوں میں سیاسی سرگرمیاں ممنوع قرار دے دی ہیں۔ جو حال ہی میں باغیوں سے آزاد کرائے گئے ہیں۔ یہ اقدام موجودہ حالات میں داخلی استحکام کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

صاحبزادی امۃ الحلیم سلمہا کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ جون ۔ صاحبزادی امۃ الحلیم سلمہا بنت محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو اپنڈے سائٹس کے اپریشن کے بعد بخار ہو گیا تھا۔ اب لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ بخار بفضلہ تعالیٰ اتر گیا ہے الحمد للہ۔ احباب صاحبزادی صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر ـــ روشن دین تنویر ۔ بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ جون ۱۹۵۸ء

مودودی صاحب کا تازہ بیان

طریق انتخاب کے ملے کرنے کے لئے ریفرنڈم کی مہم جو بطور سنٹ کے مودودی صاحب اور ان کی جماعت نے چلائی تھی۔ اور جس کے لئے مولانا نے مشرقی پاکستان کا دورہ بھی فرمایا تھا اس میں آپ کو سخت ناکامی ہونے پر مودودی صاحب کی شوریٰ نے ایک قرارداد اس مطلب کی پاس کی تھی کہ ہم تو پہلے ہی جانتے تھے کہ وقت کی کمی اور برسراقتدار طبقہ کی ذہنیت کی وجہ سے یہ مہم ناکام ہوگی۔ کوئی پوچھ سکتا ہے کہ جب آپ کو اس ناکامی کا پہلے ہی علم تھا تو۔ پھر قوم کا وقت اور مال کیوں ضائع کیا گیا۔ اس کا جواب تو خیر کیا ہو سکتا ہے۔ البتہ انگور کھٹے ہیں کی ضرب المثل ضرور چسپاں ہو سکتی ہے۔ اصل بات یہ تھی کہ جن لوگوں پر بھروسہ کیا گیا تھا وہ بیٹھ گئے تھے۔

اب ایک سیاسی جماعت کے لوگوں نے جداگانہ طریق انتخاب کے حق میں جو پھر آواز بلند کی ہے تو مودودی صاحب اور ان کی جماعت کی باسی کڑی میں بھی پھر ابال آ گیا ہے۔ اور مودودی صاحب نے حسب عادت بیان بازی شروع کر دی ہے۔ مودودی صاحب کے بیانات کا خاصہ یہ ہے کہ ان میں کبر تحکم اور دھمکی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے (چنانچہ آپ نے جو نیا بیان دیا ہے۔ اس میں یہ تینوں چیزیں نمایاں ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

"کچھ صاحب غرض ایسے بھی ہیں جو انتخابات کو ٹالنے کے لئے اب ریفرنڈم کے مطالبہ کا سہارا لینا چاہتے ہیں۔ ہم اس طرح کے بدنیت سازشی سیاست کاروں کے ہاتھوں میں کھیلنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ہمارا واضح مطالبہ یہ ہے۔ کہ جلدی سے جلدی نیشنل اسمبلی کا اجلاس بلا کر یا تو طریق انتخاب تبدیل کیا جائے یا ریفرنڈم کا قانون اس صراحت کے ساتھ بنا دیا جائے کہ (۱) سارے ملک کے لئے ایک ہی طریق انتخاب ہو گا (۲) اس کا فیصلہ ملک کی مجموعی اکثریت کی رائے پر کیا جائے گا۔ اور (۳) ریفرنڈم کا نتیجہ برآمد ہونے کے بعد انتخابات عام کے انعقاد میں ۲ مہینے سے زائد تاخیر نہ کی جائے گی۔ ان تین باتوں سے ہٹ کر ریفرنڈم کی جو تجویز بھی ہو۔ ہم اس کے مخالف ہیں۔ اور اس کی کوئی ذمہ داری ہم پر نہیں ہے۔"

(تسنیم ۹ جون ۱۹۵۸ء)

دیکھا آپ نے گویا کہ آپ "کوٹھے" پر کھڑے ہو کر ساری دنیا کو چیلنج دے رہے ہیں۔ اور بات کیا ہے صرف یہ کہ اسمبلیوں میں تو ہندو مسلم عیسائی سب اکٹھے بیٹھ کر فیصلے بے شک کریں۔ البتہ ان کے داخل ہونے کے دروازے جدا جدا ہونے چاہئیں۔

سب سے بڑی دلیل یہ دی جاتی ہے کہ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر حاصل کیا گیا ہے۔ اگر جداگانہ طریق اختیار نہ کیا جائے تو پاکستان کے اس بنیادی اصول پر زد پڑتی ہے پاکستان میں دو قومی نظریہ اگر جیسا کہ مودودی صاحب کہتے ہیں واقعی اسلامی نظریہ ہے تو ان کو کھل کر میدان میں نکلنا چاہیئے اور اس بات کا مطالبہ کرنا چاہیئے کہ پاکستانی اسمبلیوں میں غیر مسلموں کی شمولیت ہی اسلامی نظام کے منافی ہے۔ اور ان کی اسمبلیاں علیحدہ ہونی چاہئیں۔ تاکہ دنیا پاکستان میں "ہندوستان" کا نظارہ کرلے۔

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ یہ دلیل دیتے ہیں۔ وہ خود بھی نہیں سمجھتے کہ کیا کہہ رہے ہیں۔ اگر پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا ہے۔ تو اس کو جداگانہ طریق کے حق میں دلیل پیش کرنے والوں کا یہ مطلب ہے کہ جس طرح دو قومی نظریہ کی بنیاد پر مسلمانوں نے اپنے لیے ایک الگ خطہ حاصل کیا ہے۔ اسی طرح پاکستان کی سب سے بڑی اقلیت ہندو بھی اسی نظریہ کی بنیاد پر ایک الگ خطہ کا مطالبہ شروع کر دے۔ اور نتیجۃً پاکستان سے الگ چھوٹا سا بھارت بنالیں۔ الغرض یہ ایک نہایت خطرناک سٹنٹ ہے۔ جو مودودی صاحب محض رائے عامہ کو اپنے حق میں گمراہ کرنے کے لئے اسلام کے نام پر چلا رہے ہیں۔

پھر غور فرمایئے کہ یہ لوگ یہی کہتے ہیں نا کہ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا ہے سانیں کہ "دو قومی" نظریہ بھی وہ جادو کی چھڑی ہے۔ جس کے مارنے سے پاکستان بن گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اس نظریہ کی وجہ سے پاکستان بن سکتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اس نظریہ کی وجہ سے "چھوٹا سا نیا بھارت" یا ہندوستان "معرض وجود میں نہ آئے جب جن سنگھیوں اور مہا سبھائیوں کی انگیخت پر مشرقی پاکستان سے ہندو نکل کر بھارت جاتے ہیں۔ تو جن سنگھی اور مہاسبھائی یہی شور مچاتے ہیں کہ پاکستان سے ان لوگوں کی آبادکاری کے لئے زمین مانگی جائے۔ اس لئے جو پاکستانی "دو قومی" نظریہ کی بنیاد پر جداگانہ طریق انتخاب کے لئے ہنگامہ برپا کر رہے ہیں۔ کیا وہ دانستہ یا نادانستہ جن سنگھیوں اور مہاسبھائیوں کے مطالبہ کو تقویت نہیں پہونچا رہے۔

باقی رہے مودودی صاحب تو مودودی صاحب نے تو جداگانہ طریق کو اس لئے "اسلامیت" سے سرفراز فرماتے ہیں کہ وہ بعض دوسری سیاسی پارٹیوں کا نعم بنکر اپنا رسوخ بڑھانے کے فطرتاً عادی ہیں۔ کیونکہ جن مسلمانوں نے ان کی طرح ابھی "دوبارہ کلمہ" پڑھا ہی نہیں ہے ان کے نزدیک وہ اسی طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ کہ کسی بات کو لیا اور اس کو "اسلامیت" سے سرفراز کر دیا۔ اور پھر پروپیگنڈا کی مشینری اندھا دھند چلانی شروع کر دی۔

طلباء اور سیاست

ایک خبر ہے۔

"لاہور ۷ جون۔ مغربی پاکستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک ہنگامی اجلاس آج یہاں فیڈریشن کے صدر سلطان محمود خاں کی زیر صدارت منعقد ہوا ایک قرارداد کے ذریعے فیصلہ کیا گیا۔ کہ طلباء موجودہ سیاسی صورت حال کے پیش نظر سیاسیات میں حصہ لیں گے۔ اور وہ موجودہ سیاسی بحران کو دور کرنے کے لئے عوام سے رابطہ پیدا کریں گے۔ اس سلسلہ میں طلباء کا ایک وفد عنقریب کراچی جائے گا۔ جہاں وہ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح سے اس تحریک کی قیادت قبول کرنے کی درخواست کرے گا۔"

(نوائے وقت ۸ جون ۱۹۵۸ء)

اگر ہمارے طلباء صرف پڑھنے میں اپنا وقت صرف کریں۔ تو ہماری دانست میں اس سے بڑھ کر وہ کوئی قومی خدمت نہیں کر سکتے۔ ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ طلباء کو ملکی سیاست کا کوئی علم نہیں ہونا چاہیئے لیکن ان کا یہ علم بھی صرف طالب علمانہ ہونا چاہیئے انہیں سیاست کی گندگیوں میں لتھڑنے کی نہ صرف ضرورت نہیں۔ بلکہ قومی نقطۂ نظر سے سخت مہلک ہے۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ محترمہ فاطمہ جناح طلبہ کے صحیح اشغال کی طرف راہنمائی فرمائیں گی۔

اعلان تاریخ امتحان کتاب ضرورۃ الامام

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کتاب "ضرورۃ الامام" کا امتحان ۱۵ جون ۱۹۵۸ء کو منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جلد از جلد پرچوں کی تعداد سے مطلع کریں کہ کتنے کتنے پرچے درکار ہیں۔ جن لجنات کی طرف سے تعداد آ چکی ہے۔ ان کو پرچے ارسال ہیں۔ حل کروا کر دفتر لجنہ اماء اللہ میں ارسال فرمائیں۔

سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

احمدیہ سنٹرل سکول بو (مغربی افریقہ) میں

گورنر سیرالیون اور صوبائی کمشنر کی آمد

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام کی جو مہم جماعت احمدیہ کی طرف سے جاری ہے اس کے خوشکن نتائج قارئین الفضل عموماً پڑھتے رہتے ہیں۔ احمدیہ مشن سیرالیون جہاں عیسائیوں اور مشرکین کو حلقہ بگوش اسلام کرنے اور مسلمان عوام کی بہتری اور ترقی و بہبودی کے لئے کوشاں رہتا ہے وہاں مسلمان طبقہ خصوصاً نومسلمین کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا بھی اس کے پروگرام میں داخل ہے کیونکہ تعلیمی معیار کو بلند کئے بغیر مسلمان ترقی کی شاہراہ پر دوسری قوموں کے دوش بدوش گامزن نہیں ہو سکتے۔ اور خصوصاً مسلمان نوجوانوں اور بچوں کو اسلامی طریق پر تعلیم دینے اور اسلامی تعلیم سے کما حقہٗ آگاہ کرنے میں ہی مسلمان قوم کی ہر ملک میں آئندہ دینی و دنیوی ترقی اور بہتری کا راز ہے۔

اس غرض کو پورا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ سیرالیون کی طرف سے سیرالیون کے مختلف صوبوں میں احمدیہ مسلم سکول قائم ہیں۔ جن میں عربی اور دینی تعلیم کے علاوہ تمام دنیوی مضامین بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

سیرالیون کا جنوب مغربی صوبہ جس کا ہیڈ کوارٹر بو ہے۔ اس میں سوائے "احمدیہ سکول بو" کے کوئی اسلامیہ سکول نہیں۔ حالانکہ سینکڑوں عیسائی سکول قائم ہیں۔ جن میں مسلمان بچوں کو تعلیم کا لالچ دے کر عیسائی کیا جاتا ہے۔ اب ہمارا مشن اس صوبہ میں دو تین اور مقامات پر بھی سکول کھولنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اور ایجوکیشن آفس کو درخواستیں بھیج دی گئی ہیں۔

مذہبی آزادی کے بارے میں اسلامی تعلیم کے مطابق ہماری پالیسی ہے کہ عیسائی لڑکے بھی ہمارے سکولوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ مگر ہم نے کبھی اپنے سکولوں کے کسی عیسائی استاد یا طالب علم کو مسلمان ہونے کے لئے مجبور نہیں کیا۔ بلکہ ہر قسم کی مذہبی آزادی دی جاتی ہے۔ حالانکہ عیسائی سکولوں میں ہر استاد اور ہر طالب علم کو عملی طور پر کسی نہ کسی طریق سے گرجا جانے اور عیسائیت اختیار کر لینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

بو کا احمدیہ سنٹرل سکول سیرالیون کے دیگر احمدیہ سکولوں میں سب سے اہم ہے۔ ہے تعلیمی معیار اور طالبعلموں کی تعداد بھی دیگر سکولوں سے بقدرے زیادہ ہے۔

مورخہ ۲۳؍ مئی کو سیرالیون کے گورنر ہز ایکسیلنسی سر موریس ڈورمین بو شہر کے آفیشل دورے پر تشریف لائے۔ ان کے پروگرام میں گورنمنٹ کے ادارہ جات کے علاوہ بو کے خاص خاص سکولوں کا معائنہ بھی تھا۔ چنانچہ ۲۳؍ مئی بروز جمعہ صبح گیارہ بجے کے قریب گورنر صاحب ہمارے احمدیہ سنٹرل سکول میں بھی تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ جنوب مشرقی صوبہ کے کمشنر مسٹر Page اور گورنر صاحب کے بڑے صاحبزادے بھی تھے جو کہ ان کے ساتھ بطور ایڈ ڈی کیمپ کام کر رہے ہیں۔

اس وقت سکول میں خاکسار، مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد ہمیہ اور مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد موجود تھے۔ مکرم محمد اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر سکول اس دن بخار کی وجہ سے علیل تھے۔ خاکسار نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ انہیں سکول کے دفتر میں لایا گیا۔ جہاں انہیں سکول کے متعلق مناسب معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

اس کے بعد ہر کلاس میں لے جا کر اساتذہ کا ان سے تعارف کرایا گیا۔ گورنر صاحب نے بڑی دلچسپی سے ہر کلاس میں کچھ وقت ٹھہر کر استادوں کا کام اور پڑھانے کا طریق اور طالب علموں کی لیاقت وغیرہ کا معائنہ اور جائزہ لیا۔ بالآخر آپ نے دفتر میں واپس آکر مندرجہ ذیل ریمارکس سکول کی لاگ بک میں لکھے:۔

"یہ میری اس سکول میں پہلی آمد ہے۔ اور میں یہ دیکھ کر بہت خوشی محسوس کرتا ہوں کہ سکول میں معقول حد تک اچھا تعلیمی معیار قائم رکھا جا رہا ہے اور کلاسوں میں طریق تعلیم بھی خوشکن اور روح افزا ہے۔"

"سر موریس ایچ ڈورمین
گورنر آف سیرالیون"
۲۳/۵/۵۸

آپ نے مجھ سے استفسار کیا کہ ہر سال کتنے طالب علم اس سکول میں سے گورنمنٹ کے مقرر کردہ آخری کامن انٹرنس امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں۔ ان کو تعداد بتائی گئی۔ اور وہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے کہ گذشتہ سال ۱۵ طالب علم کامیاب [illegible] کے ساتھ اعلیٰ نمبروں پر یہاں [illegible] سیکنڈری سکولوں میں [illegible] کے ساتھ داخل ہوئے۔ اور بعض نے وظیفے بھی حاصل کئے۔

گورنر صاحب کی واپسی سے پہلے سکول کے صحن میں ان کے ساتھ بعض فوٹو بھی لئے گئے اور اس طرح آپ اور آپ کے ساتھی ہمارے مشن کے تعلیمی کام کے بارے میں بہت اچھا اثر لے کر واپس ہوئے۔

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

امراء اور صدر صاحبان جماعت احمدیہ کو "یوم سیرۃ النبیؐ" کے لئے ۳۰؍ جون کا دن نوٹ کر لینا چاہیئے۔ اس دن حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے شایان جلسے منعقد کئے جائیں۔ جلسوں میں سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا جائے۔ تا کہ اپنے اور بیگانے سب آنجناب کی پاک سیرت اور اخلاقِ عالیہ سے واقف ہو جائیں۔

احباب کو معلوم ہے کہ سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی تحریک سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمائی تھی اور ربع صدی سے زیادہ عرصہ گذر رہا ہے کہ ہر سال کامیابی سے یہ دن منایا جا رہا ہے اسلئے امسال بھی یہ دن ۳۰؍ جون کو شان سے منایا جائے۔ اور رپورٹیں مرکز میں بھجوائی جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

خلافت

خلافت وعدۂ انعامِ ربّی — خلافت موردِ الہامِ ربّی
سراسر ابرِ رحمت ہے خلافت — خلافت موجبِ تمکینِ ملّت
خلافت وجہِ خوشنودیٔ مولیٰ — خلافت پر یقیں ہے فرض اُوسے
خلافت مظہرِ کردارِ قدرت — خلافت درسِ توحید و رسالت
ہے اک طیب شجر جو ہم نے پایا — جسے خود حق تعالیٰ نے لگایا
خلافت آسمانی بادشاہت — خلافت نظمِ عالم ربطِ ملّت
خلافت روحِ تکمیلِ آدم — خلافت ہے بناءِ امنِ عالم
خلافت ورثۂ داؤد و عیسےٰ — خلافت ترکۂ ہارون و موسےٰ
ہمارے واسطے حبل المتیں ہے — خلافت رحمۃ للعالمیں ہے
خلافت فخرِ شانِ آدمیت — خلافت عشق کا بارِ امانت
خلافت رازِ اسماءِ الٰہی — خلافت ہے محلِ سجدہ گاہی
خلافت جنتِ موعودِ آدم — خلافت عرش کا ہے اسمِ اعظم
جو حاسد ہے عدو ہے بدگماں ہے — یہ اُس کے واسطے اک امتحاں ہے
خلافت حاملِ نورِ امامت — خلافت رازِ مستورِ امامت
خلافت کوکبِ دُرّیِ نوری — خلافت سے ملے دل کو حضوری
نبوت جلوۂ شمس الضحےٰ ہے — خلافت چشمۂ نور الہدیٰ ہے
فدا سو جاں سے میرا جسم و جاں ہے — کہ یہ مولیٰ کا سنگِ آستاں ہے
خلیفہ سرگروہِ عارفاں ہے — خلیفہ صدرِ بزمِ عاشقاں ہے
خلیفہ حصنِ اسلامی کا افسر — خلیفہ قدرتِ ثانی سراسر
خلافت کشتیٔ نوحِ زمانہ — خلافت جلوۂ یارِ یگانہ
ہے مولیٰ سے مری یہ اک دعا ہے — مری درگاہ میں عجز و بکا ہے
کہ محمود جو معجز نما ہے — جو جاں کا نور دل کا آسرا ہے
الٰہی فخرِ رسل شاہِ خلافت — وہی محمود نازِ احمدیت
کہ جس سے نصرتِ دینِ متیں ہے — خلافت کی امانت کا امیں ہے
مسیحائے محمد کا نشاں ہے — وہ جس کے نور سے روشن جہاں ہے
وہ تیرا طیب و طاہر خلیفہ — مرا قائد مرا سردار آقا
دعا ہے اس کے حق میں عاجزانہ — ہے تیرے در پہ عرضِ مضطرانہ
تو اس سے دور کر دے ساری آفات — عطا کر دے عظیم الشان فتوحات
تو اس کے سب غموں کو دور کر دے — خوشی سے اس کا دل معمور کر دے
اسے دے عمر اور صحت عطا کر — اسے تائید اور نصرت عطا کر
"خدا کا ہم پہ بس لطف و کرم ہے — وہ نعمت کونسی باقی جو کم ہے
ظہورِ عون و نصرت دمبدم ہے — حسد سے دشمنوں کی پشت خم ہے
سنو اب وقت توحیدِ اتم ہے — ستم اب مائلِ ملکِ عدم ہے

"خدا نے روک ظلمت کی اٹھا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی"

* کلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نوٹ:- آخری چار اشعار کلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں۔
خاکسار نے تمام اشعار اس کلام کی اتباع میں کہے ہیں۔

خاکسار:- عبدالقادر از کراچی

رپورٹ آمد چندہ مسجد ہالینڈ

بابت ماہ مئی ۵۸ء

مسجد ہالینڈ کی آمد بابت ماہ مئی کی رپورٹ بہنوں کی خدمت میں پیش ہے۔ اس ماہ صرف ایک ہزار کی آمد ہوئی ہے۔ اگر اسی رفتار سے چندہ کی وصولی ہوئی تو ہم جلسہ سالانہ تک اس کے قرضہ سے سبکدوش نہ ہو سکیں گی۔ بہنیں تھوڑی سی ہمت سے کام لیں اور زیادہ سے زیادہ وصول کر کے چندہ مسجد ہالینڈ کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں تو امید ہے کہ باقی -/۲۱۰۰۰ ہزار کا قرضہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے ادا ہو سکے گا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بہنوں کو اس کی ادائیگی کی جلد از جلد توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (قائمقام جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نمبر	نام	روپے	آنے	پائی
۱	سیدہ ام متین صاحبہ	۵	۰	۰
۲	طالبات جماعت دہم - ربوہ	۱۵	۰	۰
۳	نبی سر روڈ ۔ سندھ	۲۴	۴	۰
۴	مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۱	۰	۰
۵	امتہ الرحیم ٹھٹھی	۸	۰	۰
۶	چنیوٹ	۴۱	۰	۰
۷	بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۶	۰	۰
۸	احمد نگر	۵	۰	۰
۹	فضل النساء خورشید انور لاہور (نام کنندہ مسجد ہالینڈ لاہور)	۱۵۰	۰	۰
۱۰	خدیجہ کوثر اہلیہ محمد اسحاق صاحب لاہور (نام کنندہ مسجد ہالینڈ لاہور)	۱۵۰	۰	۰
۱۱	لجنہ اماء اللہ لاہور	۵۰	۰	۰
۱۲	امتہ القیوم بنت ٹھیکیدار چوہدری علی احمد صاحب ربوہ	۱	۰	۰
۱۳	گوجرخان	۳	۰	۰
۱۴	امتہ الحکیم صاحبہ معرفت چوہدری حفیظ احمد صاحب وکیل پیرس روڈ ۔ سیالکوٹ شہر	۸۱	۰	۰
۱۵	بھیرہ	۱	۰	۰
۱۶	لجنہ مرکزیہ	۷	۳	۹
۱۷	خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ صوفی عبدالرحیم صاحب	۲۵	۰	۰
۱۸	لجنہ دارالصدر شرقی ربوہ	۳۱	[illegible]	۰
۱۹	" دارالیمن "	۱	۸	۰
۲۰	لجنہ دارالنصر ربوہ	۱۸	۲	۰
۲۱	والدہ مرحومہ صوبیدار محمد شریف صاحب دارالنصر ربوہ	۱۵	۰	۰
۲۲	بیگم مسعود احمد صاحب [illegible] خان	۱۰	۰	۰
۲۳	کراچی	۱۶۸	۰	۰
۲۴	سکینہ بیگم چک ۱۶۵ ضلع منٹگمری	۴	۰	۰
۲۶	محترمہ صاحبزادی صاحبہ میراں پور ضلع شیخوپورہ	۵	۰	۰
۲۷	مکرمہ مبارکہ شوکت اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۱۵۹ گگو بالا ضلع لائلپور	۱۵۰	۰	۰
۲۸	مکرمہ خدیجہ بیگم خوشاب	۱	۰	۰
۲۹	امتہ النصیر صاحبہ	۰	۲	۰
۳۰	حامدہ بیگم صاحبہ	۲	۰	۰
۳۱	حمیدہ خاتون اہلیہ ڈاکٹر محمد نواز صاحب پشاور	۵	۰	۰
۳۲	خورشید بیگم ہیلتھ وزیٹر لاہور حال لائلپور	۱۰	۰	۰
۳۳	دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۷	۶	۰
۳۴	راولپنڈی	۱۵۰	۰	۰
۳۵	" " غربی "	۱۴	۸	۰
۳۶	" " شرقی "	۲۶	۰	۰
	میزان	۱۳۰۱	۹	۹

بے پردگی اور طلاق

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں مومن مرد اور مومن عورتوں کو غض بصر اور مومن عورتوں کو غیر محرم مردوں سے پردہ کا حکم دیا گیا ہے۔ غض بصر کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"ہم نے بہت سے انسان دیکھے ہیں کہ ایک ہی نگاہ میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومنوں کو کہہ دو کہ نگاہیں نیچی رکھیں۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی حسین پر پہلی نظر پڑ جائے تو تم دوبارہ اس پر ہرگز نظر نہ ڈالو۔ اس سے تمہارے قلب میں ایک نور پیدا ہوگا۔"

(درس القرآن صفحہ ۱۶۱)

غض بصر کے حکم کے بعد خدا تعالیٰ فرماتا ہے ذالک ازکی لھم کہ اسے مومنو اس حکم کی تعمیل میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ اور انسان ہر قسم کے شرور اور فسادات سے محفوظ ہو جائے گا۔ (سورہ نور)

سبحان اللہ کیسا پاکیزہ حکم ہے۔ اور کیسا عمدہ نتیجہ ہے۔ مگر تعجب ہے کہ موجودہ وقت میں مسلمان کہلا کر اسلامی احکام کو پس پشت ڈالا جا رہا ہے۔ اور اس کے خطرناک نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ حالانکہ "پاکستان" کا نام متقاضی تھا کہ اہالیان پاکستان کی زندگیاں اسلامی احکام کے تابع ہوتیں۔ کیونکہ پاکستان اسلامی تمدن اور اسلامی معاشرت کے قائم کرنے کے لئے بنایا گیا۔ اور یہ وجوہات پیش کر کے اس کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مگر اب پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں جو بے پردگی کی صورت نظر آتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی پردہ کی اہمیت ان کے دلوں سے اٹھ گئی ہے۔ اور ان کی حالت آیت: نبذ فریق من الذین اوتوا الکتاب کتاب اللہ وراء ظھورھم کانھم لا یعلمون (البقرہ ع ۱۲) کی مصداق ہوگئی ہے گویا ان کو اسلامی حکم پردہ کا علم ہی نہیں درحقیقت اسلامی احکام سے لاپرواہی یورپ کے لوگوں کی نقل میں کی جا رہی ہے اور یورپین ممالک میں پردہ وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے جو تباہی اور فساد رونما ہے وہ مخفی امر نہیں ہے۔ ذیل میں ہم پردہ ترک کر دینے کے نتیجہ میں جو بربادی اور فساد کی صورت قائم ہوئی بطور مثال پیش کرتے ہیں۔

حضرت پیر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن مرحوم لکھتے ہیں:

"ایک بڑے عہدہ کے سرکاری افسر تھے جو میرے ملنے والے بھی تھے۔ جب ان کی زیادہ ترقی ہوگئی تو انہوں نے اپنی بیوی کو انگریزی پڑھانے کے لئے ایک گورنس رکھی۔ پھر بیوی کو حکم دیا کہ یہ کیا بیہودہ پردہ ہے جو تم میرے دوستوں سے کرتی ہو اسے چھوڑ دو۔ غرض زبردستی اس سے پردہ بھی چھڑا دیا۔ اس کے بعد انہوں نے اس کو اپنے دوستوں سے بے جھجک کرنے کے لئے یہ وطیرہ اختیار کیا کہ کسی دوست کو شام کی چائے پر بلا بھیجے اور آپ گھر سے نکل جاتے تاکہ بیوی بے تکلفانہ غیر مردوں سے بات چیت کر سکے۔ جب کئی سال اس قسم کی پریکٹس اور مشق کو ہو گئے تو ایک دفعہ ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا جس کا رنگ ان کے دوسرے بچے سے کچھ زیادہ سانولا تھا۔ آدمی تھے شکّی فوراً ناحق کی بدظنی کر لی کہ میرا فلاں دوست جو بیرسٹر ہے اور قدرے سیاہ رنگ کا ہے یہ بچہ اس کا ہے (حالانکہ یہ خود بھی گورے نہ تھے) وہی بے تکلفانہ ہمارے ہاں آیا جایا کرتا تھا۔

غرض فساد شروع ہوا یہانتک کہ آیا کو حکم تھا کہ اس بچہ کو باپ کے سامنے نہ لاوے۔ یاروں دوستوں نے بہت سمجھایا اور ہر طرح سے یقین دلایا کہ تمہاری بیوی بالکل بے گناہ ہے۔ اگر تم میں ایسی ہی غیرت اور بدظنی کا مادہ تھا تو پھر تم بیچاری کو مجبور کر کر کے لوگوں سے بے تکلف کیوں کرتے تھے۔ مگر وہ اپنی اڑ پر قائم رہے۔ آخر نوبت طلاق تک پہنچی اور ایک معزز گھرانہ برباد ہو گیا۔ یورپ کی اندھی نقالی ہمارے ملک کے لئے نہایت تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔ غیرت رکھنی مسلمانوں کی اور معاشرت رکھنی یورپ کی سی! ع
ایں خیال است و محال است و جنوں

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مَن عرف نفسہٗ فقد عرف ربّہٗ

(از مکرم عبد المجید خان صاحب ریٹائرڈ مجسٹریٹ ماڈل ٹاؤن لاہور)

یہ عام قاعدہ ہے کہ اگر کوئی لکڑی کی بنی ہوئی چیز دیکھی جائے تو فوراً خیال ہوتا ہے کہ کسی ترکھان کاریگر کی تیار کردہ ہے۔ اسی طرح لوہے کی اگر کوئی چیز بنی ہوئی دیکھی جائے تو معاً یہ خیال دل میں پیدا ہوتا ہے کہ کسی لوہار کاریگر کی بنائی ہوئی ہے۔ لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ انسانی وجود کو دیکھ کر کبھی یہ خیال نہیں آتا کہ یہ انسانی جسم کے بیرونی و اندرونی اعضاء آنکھیں ناک۔ زبان۔ کان۔ ہاتھ پاؤں وغیرہ جو دن رات عمدگی سے اپنے اپنے فرائض کو سرانجام دے رہے ہیں یہ کسی اعلیٰ کاریگر یا ماہر انجینئر کی ساختہ ہے جس کا جواب ملنا مشکل ہے۔ کیونکہ ایسا کوئی دعویدار نظر نہیں آتا جس نے انسانی وجود کی ساخت کا دعویٰ کیا ہو اس لئے اس اعلیٰ ترین انسانی جسم کی مشینری کو جو جہان کبیر کے مقابلہ پر جہان صغیر کا مقام ہے جس میں نہریں جاری ہیں۔ نالیاں لگی ہوئی ہیں۔ کھانا کھانے کی نالی الگ ہے۔ اور کھانے کے فضلہ کو خارج کرنے کی نالی اور ہے جسمانی وجود کے جوڑوں کو دیکھا جائے کہ کس طرح ہڈیوں کو آپس میں پیوست کر کے ان کے اوپر گوشت چڑھایا ہوا ہے۔ معدہ کو کس نے قوت ہاضمہ عطا کی ہے۔ دل کو فیصلہ کرنے اور دماغ کو سوچنے کی طاقت دینے والا کون رشید ذات ہے۔ اندرونی بے شمار انتڑیوں اور رگوں و پٹھوں کو کس انجینئر نے چلا رکھا ہے۔ اس تمام باریک در باریک مشینری پر نظر ڈالنے پر یہی یقین ہوتا ہے کہ یہ اسی خدائے واحد نے جس نے آسمان و زمین اور پہاڑوں کو پیدا کیا اس کے حکم سے انسانی جسم کے تمام چھوٹے بڑے اعضاء اپنے اپنے فرائض کو عین وقت پر سرانجام دے رہے ہیں۔ انسان سویا ہوا ہوتا ہے مگر اس کے اندرونی اعضاء اپنے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں یہ دیکھ کر حضرت علیؓ کا یہ زریں قول سامنے آجاتا ہے من عرف نفسہ فقد عرف ربہ یعنی انسانی وجود کی بیرونی و اندرونی مشینری کی بناوٹ پر غور کرنے سے انسان اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ یہ خداوند عالم کی ساخت ہے۔ اللہ اکبر!

بہر حال ہمیں چاہیئے کہ انسانی وجود کی پیدائش کی علت غائی کو اپنے ہر قول و فعل میں ملحوظ خاطر رکھیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون یعنی انسان کو خدا تعالیٰ کی صحیح تصویر بننے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ذات واحد تمام نیکیوں اور خوبیوں کی جامع اور تمام نقائص سے مبرا ہے لہذا ہر انسان کو اپنی زندگی کا وقت گذارنے کے لئے اصل غرض پیدائش ہرگز فراموش نہ کرنا چاہیئے اور یہ خیال دل میں بٹھا لینا ہرگز نہ رہے کہ انسانی زندگی انسان اور شیطان کے تصادم کا وقت ہے جس میں سخت محتاط ہونا لازم ہے تاکہ دشمن اپنے حملوں میں کامیاب نہ ہو سکے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

چندہ تحریک جدید کا انیس[19] سالہ حساب

خاکسار کو چند احباب کرام نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ تحریک جدید کے انیس سالہ جہاد کبیر میں جو مخلص مومن بشارے چیدہ چیدہ اور شاندار قربانی کرنے والے ہیں ان کے متعلق ان کے حساب کے ساتھ نوٹ بھی دیئے جائیں۔ خاکسار کا ارادہ تو پہلے بھی تھا۔ احباب کے لکھنے سے اور تقویت ہوئی۔ مگر خاکسار ابھی کے بارہ میں لکھ سکتا ہے جن کی بابت علم ہو۔ خاکسار شروع تحریک جدید سے ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت خاکسار بالالتزام عرض کرتا ہے۔ حضور تحریک جدید کے وعدے کے ہر خط پر اپنی قلم مبارک سے نوٹ رقم فرماتے تھے۔ بعض اس وقت شائع بھی کئے گئے۔ لیکن یہ سب خطوط جو ریکارڈ رکھے تھے اور محفوظ تھے انقلاب کے وقت خاکسار صرف رجسٹر ہی لا سکا۔ ایسا ریکارڈ وہاں ہی رہ گیا۔

پس اب ایسے نوٹ زبانی ہی انشاء اللہ تعالیٰ جہاں تک ہو سکا لکھے جائیں گے اگر جماعتوں کے عہدہ دار فوری توجہ کر کے ایسے کوائف مہیا کریں تو باعث صد شکریہ ہے۔

برکت علی خان (پنشنر) وکیل المال
تحریک جدید۔ ربوہ

آنحضرت صلعم کے فیصلہ جات اور اس زمانہ کی پرہیزگاری

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل - ربوہ)

آنحضرت صلعم کے پاس جو لوگ اپنے جھگڑے فیصلہ کے لئے لیجاتے تھے آنحضرت ان کا فیصلہ فرما دیتے۔ اور ساتھ ہی ہدایت فرماتے کہ اگر بشریت کے ماتحت میں کسی کو کسی کا حق دلوا دوں تو اُسے نہیں لینا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم فرماتے تھے اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ۔ کہ وحی الٰہی کے بغیر میرے فیصلہ جات میں بشریت کے تقاضا سے غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ اور اے لوگو! تم اپنے جھگڑے فیصلہ کے لئے میرے پاس لاتے ہو۔ اور تم میں سے بعض بڑی فصاحت اور لسانی سے اپنی بات کو بیان کرتے ہیں تو میں سماعت کے مطابق فیصلہ دیدیتا ہوں۔ پس جس شخص کے حق میں میں اس کے دوسرے بھائی کے حق کا فیصلہ کردوں۔ اسے چاہیئے کہ وہ اپنے بھائی کا حق نہ لے۔ کیونکہ موجودہ صورت میں آگ کا ٹکڑہ کاٹ کر میں اُسے دے رہا ہوتا ہوں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۳۱۹) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شریعت کا حکم ظاہر پر ہے۔ اور یہ ہو سکتا ہے کہ سماعت کنندہ قاضی مدعی اور مدعا علیہ سے کسی فریق کی لسانی کی بنا پر فیصلہ کر دے اور دوسرے کا حق دلا دے تو اسے وہ حق لینا نہیں چاہیئے۔

پھر علقمہ بن وائل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم کے پاس ایک شخص حضرموت علاقہ یمن سے اور ایک شخص قبیلہ کندہ سے جھگڑا لے کر آئے۔ حضرمی نے کہا یا رسول اللہ یہ شخص میری زمین پر قابض ہو گیا ہے۔ اور کندی نے کہا کہ یہ تو میری زمین ہے۔ اور میرے قبضہ میں ہے۔ حضرمی کا اس پر کوئی حق نہیں ہے۔ آنحضرت صلعم نے حضرمی سے جس کی طرف سے درخواست تھی کہا کہ کیا تمہارے پاس ثبوت ہے۔ اس نے جواب دیا کہ نہیں تو فرمایا کہ پھر تمہیں مدعا علیہ کی حلف پر فیصلہ کرنا ہوگا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ یہ کندی شخص تو فاجر آدمی ہے۔ اور بے محابا قسم کھا جائے گا۔ اور اس میں تقویٰ اور پرہیزگاری کا شمہ بھی نہیں۔ فرمایا یہی طریق فیصلہ ہے۔ اور اسے قسم ہی کھا سکتی ہے۔ اس مرحلہ پر کندی حلف اٹھانے کے لئے تیار ہو گیا۔ تو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اگر اس نے جھوٹی قسم دوسرے کا مال ظلم سے کھانے کے لئے کھائی تو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوگا۔ وھو عنہ معرض اور خدا اس سے ناراض اور اس سے اعراض کرنے والا ہوگا (مشکوٰۃ صفحہ ۳۱۹)

چونکہ رسول اللہ صلعم امیین میں مبعوث ہوئے جن کی حالت قرآن کریم نے یہ بیان کی ہے وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین ... گمراہی میں تھے۔ اور ہر قسم کے ... میں ... جا بجے تھے۔ ایسے لوگوں کی تعلیم و تربیت نے فرمائی تھی کہ وہ تقویٰ اور پرہیزگاری کے اعلیٰ اصول پر قائم ہو گئے۔ حضرت مسیح موعودؑ ان کی اس انقلابی زندگی کا نقشہ کھینچتے ہیں

کم محدث مستنطق العیدان ؛ قد صار منک محدث الرحمٰن

کہ وہ لوگ سخت بدعت وضلالت میں ملوث تھے۔ اور ہر قسم کے بُرے کام کرتے تھے۔ مگر حضرت محمد مصطفیٰ کی وجہ سے اور آپ کی تربیت کے نتیجہ میں خدائے رحمان سے باتیں کرنے والے ہو گئے۔ یعنی تھے تو محدث العیدان مگر محدث الرحمان ہو گئے۔ گویا زمین سے آسمانی بن گئے۔ جب صحابہ اس مقام کو پہنچے تو وہ اعلیٰ درجہ کی پرہیزگاری کے حامل ہو گئے۔ حضرت ام سلمہؓ رسول اللہ صلعم سے روایت کرتی ہیں۔ کہ دو شخص آنجناب کے دربار میں ورثہ کی تقسیم کے لئے جھگڑا لے کر آئے۔ کچھ سامان کے متعلق ایک کہتا تھا کہ میرا حق ہے اور دوسرا کہتا تھا کہ میرا حق ہے۔ مگر ثبوت کسی کے پاس نہ تھا۔ دونوں دعوے دار تھے۔ اس پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں جس شخص کے حق میں اس کے بھائی کے حق سے کسی چیز کا فیصلہ کردوں تو وہ یاد رکھے کہ میں آگ کا ٹکڑا اس کے لئے کاٹ کر دوں گا۔ تمہیں اگر اس کا حق نہیں ہے تو اسے نہیں لینا چاہیئے۔ آنحضرت کے اس فرمان پر دونوں دست بردار ہو گئے۔ اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ میرا اگر کوئی حق بنتا ہے تو میرے اس ساتھی کو دے دیا جائے۔ آنحضرت نے فرمایا نہیں ایسا نہ کرو۔ آپ دونوں کے لئے مناسب یہ ہے کہ جاؤ اور تقسیم کرو۔ اور تقسیم میں عدل و انصاف کو کام میں لاؤ۔ پھر قرعہ اندازی سے فیصلہ کرلو۔ اور تم میں سے ہر ایک شخص دی گئی چیز کو اپنے بھائی کیلئے حلال قرار دے۔

نظارت اصلاح وارشاد سے متعلق

ماہواری رپورٹ

نظارت اصلاح وارشاد تمام جماعتوں سے امید کرتی ہے کہ وہ مرکزی ہدایات کے ماتحت کام کرتی ہوں گی مگر سب جماعتوں کی طرف سے باقاعدہ رپورٹ نہیں آتیں۔ سیکرٹریان اصلاح وارشاد اس طرف توجہ فرمادیں۔ اور باقاعدہ ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک رپورٹ بھجوایا کریں۔ اگر کسی سیکرٹری کے پاس فارم نہ ہوں تو رپورٹ کے لئے فارم منگوا لیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

ضلع گجرات کے سکولوں اور جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

نظارت تعلیم کی طرف سے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ محترم جناب عبد السلام صاحب اختر ایم اے نائب ناظر تعلیم ضلع گجرات کے مختلف سکولوں اور بعض جماعتوں کا دورہ فرمائیں گے۔ احباب ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ اور مرکز کی ہدایات پر پوری پابندی سے عمل فرمادیں۔ اختر صاحب کے دورے کا پروگرام ذیل میں دیا جاتا ہے۔

مقام	تاریخ	سال
گجرات شہر و موضع شادیوال	۱۶-۱۷ جون	۱۹۵۸ء
تعلیم الاسلام مڈل سکول لنگے ضلع گجرات	۱۷-۱۸ جون	۱۹۵۸ء
چھوکنا نوالی مدرسہ احمدیہ پرائمری	۱۹ جون	۱۹۵۸ء
پرائمری سکول کھاریاں و موضع کھاریاں	۲۰ جون	۱۹۵۸ء
مدرسہ احمدیہ پرائمری چک سکندر	۲۱ جون	۱۹۵۸ء

(ناظر تعلیم)

نتیجہ مڈل نصرت گرلز ہائی سکول

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امسال نتیجہ ۱۲/۱۲۷ ... فیصد رہا ... فرسٹ ڈویژن ۱۳۔ سیکنڈ ۷۲ تھرڈ ۱۲۔ صرف انگریزی ۲۔ سال گذشتہ کی نسبت امسال نتیجہ ہر لحاظ سے اچھا رہا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(ناظر تعلیم ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد صدر الدین صاحب سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام رسول ربوہ)

(۲) میرے تین بھائی نذیر احمد ساجد کراچی۔ خورشید احمد و منیر احمد ایک قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی بریت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (محمود احمد اسسٹنٹ ڈیسپیچ آفیسر ... لاہور)

(۳) میاں شمس الاسلام صاحب صدر ... شاد ... ضلع ... عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ ... شاہد ...

[1] شرح میں لکھا ہے کہ یہ جو دونوں نے کہا یا رسول اللہ میرا حق میرے ساتھی کو دیدیا جائے۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ جب انہوں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا۔ کہ ناحق کا فیصلہ گویا آگ کا ٹکڑا ہے۔ جو میں اسے کاٹ کر دوں گا۔ تو اس پر دونوں ڈر گئے۔ اور اپنے اپنے حصہ سے دستبردار ہو گئے۔ اور کہہ دیا یا رسول اللہ میرا حق میرے ساتھی کو دے دیا جائے تو ان کا یہ کہنا تقویٰ اور پرہیزگاری کے اصول پر تھا۔ اس سے ظاہر ہے کہ صحابہ کرام نیک صحبت اور اعلیٰ تربیت کے نتیجہ میں خدا سے کیسا ڈرتے تھے۔ لمثل ھذا فلیعمل العاملون۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر سکیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۹۸۶: میں حکیم عبدالعزیز ولد غلام قادر قوم راول پیشہ طبابت عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن حال مردان صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۴-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میں حکیم عبدالعزیز ولد غلام قادر صاحب قوم راول پیشہ طبابت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۵ اپریل حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ فی الحال میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ اور موجودہ آمدن بذریعہ طبابت تقریباً مبلغ دو صد روپیہ ماہوار ہے۔ اس کے علاوہ نقد مبلغ ایک ہزار روپیہ جمع ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد حکیم عبدالعزیز بقلم خود
گواہ شد ڈاکٹر مقبول احمد موصی ۱۴۳۲ ۱ پی ضلع پشاور
گواہ شد قاضی محمد یوسف احسمدی امیر جماعت احمدیہ مردان۔

نمبر ۱۴۹۸۷: میں محمد صادق ولد ملک محمد یار خان صاحب قوم چھینہ پیشہ زمینداری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۲۹ دسمبر ۱۹۵۲ء ساکن چک ۶۲ گ۔ب شرقی ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ جدی اراضی نہری رقبہ ۳۳ گھماؤں ۲ کنال ۱۳½ مرلہ واقعہ چک ۶۲ گ ب شرقی تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور میں ہے۔ جس کی قیمت گورنمنٹ ریٹ کے مطابق مبلغ پچاس ہزار ایک روپیہ بنتی ہے جدی (۲) اراضی نہری نصبہ تقریباً چھ ایکڑ واقعہ موضع مٹھہ ٹوانہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا میں ہے جس کی قیمت مبلغ ۲۶۰۰/- روپے بنتی ہے (۳) اراضی بارانی تحصیل تھل رقبہ ۸۳ ایکڑ موضع مٹھہ ٹوانہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا جس کی قیمت ۳۰۰۰/- روپے بنتی ہے۔

کل میزان ۸۰۵۵۱/- روپے بنتی ہے

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری پنشن ماہوار ۳۰/- روپے گورنمنٹ کی طرف سے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدن کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

راقم الحروف محمد صادق ولد محمد یار خان قوم چھینہ ساکن چک ۶۲ گ ب شرقی تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور

العبد محمد صادق بقلم خود
گواہ شد محمد زمان بقلم خود چک ۶۲ گ۔ب تحصیل جڑانوالہ۔ ضلع لائلپور
گواہ شد محمد اللہ بخش بقلم خود برادر حقیقی محمد صادق چک ۶۲ گ۔ب شرقی تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور

نمبر ۱۴۹۸۸: فضل الدین ولد شیخ علی محمد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت دوکانداری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۱۰ء ساکن اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

ایک مکان پختہ کمرہ رقبہ دس مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت ربوہ ضلع جھنگ مالیتی اندازاً ایک ہزار روپیہ کے نصف حصہ کا مالک ہوں اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میرا گذارہ دوکانداری پر ہے جو کہ اندازاً ساٹھ روپے ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ میری وفات پر جو جائیداد ثابت ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد فضل الدین ولد شیخ علی محمد مہاجر ضلع ہوشیارپور حال آباد اوکاڑہ ضلع منٹگمری
گواہ شد۔ عنایت اللہ بھٹی محاسب جماعت احمدیہ اوکاڑہ
گواہ شد حاکم علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری

نمبر ۱۴۹۸۹: میں مسمی سارنگ خاں ولد شاہ محمد قوم سکھیکا المعروف بھٹی پیشہ زمینداری عمر ۸۱ سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۴۵ء ساکن مڑھ بلوچاں تحصیل و ضلع شیخوپورہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اراضی مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ میں ہے جو ۲۳ ایکڑ ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً دس بارہ ایکڑ زمین سیم زدہ جو اس وقت ناقابل کاشت ہے۔ مندرجہ بالا آباد زمین اور دیگر سیم زدہ کاغذات حال میں میرے دو بھائیوں کے ساتھ مشترک ہے۔ مگر بروئے خانگی تقسیم میرے بھائیوں نے مجھے دیدی ہوئی ہے اور اس کے برابر زمین پر وہ بھی قابض ہیں اس کے علاوہ میری ایک بیوہ بھاوجہ کو پندرہ ایکڑ اراضی بطور گذارہ تازندگی گورنمنٹ کی طرف دی گئی ہے۔ بھاوجہ کی فوتیدگی پر پندرہ ایکڑ زمین کے ۱/۳ حصہ کا میں حقدار ہوں ہمارے پختہ مکانات موضع پارڈ مکھن ڈاکخانہ بھوبڑہ براستہ منڈی سکھیکی ضلع گوجرانوالہ میں ہیں جن کی قیمت اس وقت تقریباً تین ہزار ہوگی کے ۱/۳ حصہ کا حقدار ہوں۔ نیز خام مکانات ڈیرہ سارنگ مشہور مڑھ بلوچاں۔ ڈاکخانہ مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ میں تقریباً چھ صد روپیہ مالیت کے ہوں گے۔ جو میرے اپنے ہیں۔ نیز تین عدد بھینسیں جن کی قیمت اس وقت قریباً آٹھ صد روپیہ ہے ان سب چیزوں کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر مزید جائداد پیدا کروں تو اس کی بھی میرے مرنے کے بعد ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ متصور ہوگی۔ اس وقت میری سالانہ آمدنی تین ہزار روپیہ ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ سالانہ ادا کرتا رہوں گا انشاء اللہ تعالیٰ بشرط زندگی۔

نوٹ: میرے دو بھائی ہیں جن کے ساتھ میری جائداد مشترکہ ہے۔ ذیل میں ان کے تائیدی نشان انگوٹھے ثبت ہیں ان کو میری وصیت پر کوئی اعتراض نہیں۔ نیز میری جائداد مندرجہ فارم ہذا پر کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں ہے۔

العبد: چوہدری سارنگ خاں ولد شاہ محمد بھٹی ساکن ڈیرہ سارنگ خان مشہور مڑھ بلوچاں ڈاکخانہ منڈی مڑھ بلوچاں۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ

گواہ شد نشان انگوٹھا چوہدری محمد نواز ولد شاہ محمد بھٹی سکنہ پارڈ مکھن ڈاکخانہ بھوبھڑہ تحصیل حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ برادر سارنگ خاں

گواہ شد۔ نشان انگوٹھا۔ چوہدری نواب دین ولد شاہ محمد صاحب سکنہ پارڈ مکھن ڈاکخانہ بھوبھڑہ۔ ضلع گوجرانوالہ برادر سارنگ خاں مذکور

"بچوں کے اغوا پر موت اور عمر قید کی سزا بھی دی جاسکے گی"

کراچی ۱۲ جون باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق مرکزی حکومت نے کمسن بچوں کے اغوا کی روک تھام کے لئے متعلقہ قانون میں ایک ترمیم منظور کر لی ہے جس کے تحت آئندہ بچوں کو اغوا کرنے والوں کو عبرتناک سزائیں دی جائیں گی۔ ان میں موت اور عمر قید کی سزائیں بھی شامل ہیں۔

مرکزی کابینہ نے اس مقصد کے لئے قانون فوجداری میں ترمیم کی غرض سے آرڈیننس کا جو مسودہ منظور کیا ہے اس میں دس سال سے کم عمر بچوں کو قتل یا ایذا رسانی کے ارادے سے اغوا کرنے والوں کو انتہائی سخت سزا دینے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یاد رہے کہ وزیر اعظم ملک نون نے کچھ عرصہ قبل لاہور میں خواتین کے ایک وفد کو اس قسم کا آرڈیننس نافذ کرنے کا یقین دلایا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ ترمیمی آرڈیننس کے ذریعے بچوں کے اغوا کی سزا موت۔ عمر قید یا چودہ سال قید با مشقت دی جا سکے گی۔ نیز کم سنگین نوعیت کے معاملات میں بھی کم از کم سزا سات سال قید ہوگی۔ جو لوگ اغوا میں اعانت یا اغوا کی سازش کے مجرم پائے جائیں گے وہ بھی سزا کے مستوجب ہوں گے۔

حفاظتی کونسل کی رکنیت کے لئے

ایران کی حمایت

کراچی ۱۲ جون۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ پاکستان حفاظتی کونسل کی رکنیت کے لئے ایران کی حمایت کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایران نے پاکستان سے امداد کی درخواست کی تھی۔ چنانچہ ایران کو حکومت پاکستان کے فیصلہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

اونی کپڑے پر چنگی میں اضافے کی تجویز

لاہور ۱۲ جون لاہور کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر ملک عبداللطیف نے تجویز کیا ہے کہ چنگی کے شیڈول کی شق نمبر ۶ میں ترمیم کی جائے جس کے تحت اونی کپڑے پر چنگی کی شرح اڑھائی روپے فی من بجائے پانچ روپے فی من کر دی جائے گی۔ عوام اس مجوزہ تجویز کے بارے میں اعتراضات یا تجاویز پندرہ دن کے اندر تحریری طور پر پیش کر سکتے ہیں۔

عام انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کیلئے کل جماعتی کانفرنس

کانفرنس غالباً جولائی کے پہلے ہفتہ میں منعقد ہوگی

کراچی ۱۳ جون۔ وزیر اعظم کے سیکرٹریٹ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ملک فیروز خان نون بہت جلد ایک آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں عام انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کے لئے مختلف سیاسی لیڈروں سے مشورہ کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس جولائی کے پہلے ہفتہ میں اور ممکن ہے اس سے بھی پہلے طلب کر لی جائے۔

ترجمان نے کہا ہے کہ دونوں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے علاوہ قومی اسمبلی میں مختلف سیاسی گروپوں کے لیڈر بھی کانفرنس میں مدعو کئے جائیں گے۔

ترجمان نے بتایا کہ مجوزہ کانفرنس کا مقصد حزب مخالف کی سب جماعتوں کو انتخابی کام میں شریک کرنا ہے۔ تاکہ انتخابات آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طور پر عمل میں آسکیں۔ ملک فیروز خاں نون نے کانفرنس بلانے کی تجویز پر متعدد سیاسی لیڈروں سے مشورہ کیا ہے۔ کانفرنس کی تاریخ کا اعلان جلد ہی کر دیا جائے گا۔

ثانوی بورڈ کے معاملات کی چھان بین کیلئے کمیٹی

لاہور ۱۳ جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ثانوی تعلیمی بورڈ کے چیئرمین نے پانچ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی ہے جو بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لے گی اور اسے بہتر بنانے کے اقدامات تجویز کرے گی یہ قدم انٹرمیڈیٹ کے امتحانی پرچوں کے قبل از وقت افشاء کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے۔ کمیٹی مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ہے:-

(۱) ثانوی تعلیمی بورڈ کے چیئرمین مسٹر تاج محمد خیال (۲) خواجہ منظور حسین پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور (۳) ڈاکٹر غلام یٰسین خاں نیازی انسپکٹر آف سکولز لاہور ڈویژن (۴) آغا بیدار بخت پرنسپل دار العلوم الشرقیہ لاہور (۵) شیخ عطاء اللہ پرنسپل اسلامیہ کالج چنیوٹ۔

کمیٹی کے دائرہ کار میں یہ امور شامل ہیں

(۱) بورڈ کے دفتر اور شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ (۲) بورڈ کے ہر افسر اور اس کی شاخوں کو انفرادی طور پر جو کام کرنا پڑتا ہے اس کا تخمینہ اور (۳) ایسے اقدامات کی سفارش جن سے کارکردگی بڑھے اور رازداری برقرار رکھی جا سکے۔

دلہا دلہن لُو لگنے سے ہلاک

نئی دہلی ۱۳ جون۔ جمشید پور میں گزشتہ تین روز کے دوران میں سات اشخاص لو لگنے سے ہلاک ہو گئے ان میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ راجستھان بہار مشرقی یوپی اڑیسہ اور مغربی بنگال کے بعض حصوں میں گزشتہ کئی روز سے لو چل رہی ہے۔ جن علاقوں میں گرمی کا زور قدرے کم ہو گیا ہے وہاں ہیضہ اور تپ محرقہ جیسی وبائی امراض کا خطرہ سنگین خیال کیا جاتا ہے۔

دریں اثنا بہار میں لو سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد دو سو سے بڑھ گئی ہے۔ ایک جگہ ایک نئی نویلی دلہن کو ڈولی میں لایا جا رہا تھا کہ وہ راستہ میں شدید گرمی کے باعث ہلاک ہو گئی اور جب ڈولی کو اتارا گیا تو اس سے دلہن کی لاش برآمد ہوئی۔ ایک اور جگہ دلہا اور دلہن شادی کی رسوم کی ادائیگی کے دوران گرمی کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ راجستھان میں ہلاک شدگان کی تعداد ایک سو چالیس تک پہنچ گئی ہے۔

مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا

عوامی لیگ اور نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈروں میں بات چیت جاری ہے

ڈھاکہ ۱۳ جون۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس کل سہ پہر شروع ہو گیا۔ اس میں باقی مدت کے لئے موجودہ مالی سال کا بجٹ منظور کیا جائے گا۔ دریں اثنا عوامی لیگ کی برسر اقتدار کولیشن حکومت کی حمایت کے سوال پر عوامی لیگ اور نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈروں کی بات چیت نیشنل عوامی پارٹی کے پانچ مطالبات کی بنیاد پر ہو رہی ہے جن میں ون یونٹ کو توڑنے اور "آزاد خارجہ پالیسی" اختیار کرنے کے مطالبات بھی شامل ہیں۔

کل اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے پر ڈپٹی سپیکر نے ایوان کو بتایا کہ انہیں التواء کی اٹھارہ تحریکیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے سولہ مسترد کر دی گئی ہیں اور دو منظور کی گئی ہیں لیکن ان میں سے صرف ایک تحریک التواء پر بحث کی اجازت دی جائے گی۔

یہ تحریک التواء نارائن گنج کے ایک حالیہ جلسے میں گڑبڑ کے متعلق تھی جس میں صوبائی وزیر خوراک نے تقریر کی تھی۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمن خان نے اس پر بحث کی اجازت دینے پر اعتراض کیا اور کہا کہ گڑبڑ کے سلسلے میں بعض لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا جن کا معاملہ عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ اس لئے اب اس پر ایوان میں بحث نہیں ہو سکتی۔ دوسری تحریک التواء پر بحث کے لئے سپیکر نے بعد میں کوئی تاریخ مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ بعد ازاں ایوان میں دو سرکاری بل بھی پیش کئے گئے۔ اجلاس آج (جمعہ) سہ پہر تک ملتوی ہو گیا۔

بات چیت

دریں اثنا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبائی وزارت کی تائید و حمایت کے بارے میں ابھی تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ صوبائی وزارت کو پچھلے اجلاس اسمبلی کی طرح اس بار بھی شکست سے بچنے کے لئے نیشنل عوامی پارلیمنٹری پارٹی کی حمایت کی ضرورت ہے۔ خیال ہے کہ مولانا بھاشانی کی نیشنل عوامی پارٹی آج مسٹر عطاء الرحمن خاں کی وزارت کے بارے میں اپنا موقف قطعی طور پر طے کر لے گی۔

نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈروں سے عوامی لیگ کے رہنماؤں کی بات چیت کل رات جاری رہی تھی۔ نیشنل عوامی پارٹی کی گفت و شنید کرنے والی کمیٹی کے تین ارکان مسٹر محمود علی، حاجی محمد دانش اور مسٹر عبد الصمد نے وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمن سے ملاقات کی۔ اس موقعہ پر عوامی لیگ کے مسٹر ابو المنصور احمد اور مسٹر عبد الخالق بھی موجود تھے۔ یہ بات چیت نیشنل عوامی پارٹی کے پنج نکاتی پروگرام کی روشنی میں ہوئی۔ جس میں مخلوط طریق انتخاب کی بناء پر عام انتخابات جلد کرانا، صوبوں کے لئے علاقائی خود مختاری، غیر جانبدار خارجہ پالیسی اور مغربی پاکستان کا یونٹ توڑنے کے مطالبات شامل ہیں۔

پاکستان کولمبو کانفرنس کے حق میں ہے

کراچی ۱۳ جون۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے لنکا کے وزیر اعظم مسٹر بندرا نائکے کی یہ تجویز اصولی طور پر مان لی ہے کہ اقتصادی اور تجارتی مسائل پر غور کرنے کے لئے معاہدۂ کولمبو کے پانچ ملکوں کی کانفرنس بلائی جائے۔